دن	☆حجِ مفرد کا مختصر طریقہ☆
۸/ذوالحجہ سے پہلے	❶ میقات سے احرام باندھنا۔ ❷ طوافِ قدوم کرنا۔(سنّت ہے)۔ ❸ سعی کرنا۔(اگر طواف کے بعد سعی نہیں کی یا سیدھا منیٰ روانہ ہوگئے،تو ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ طوافِ افاضہ کے بعد سعی کریں) پھر قربانی کے دن تک احرام میں ہی رہنا۔احرام نہیں کھولنا اور ممنوعہ چیزوں سے بچنا۔اور نمازِ پنجگانہ باجماعت ادا کرنے کی کوشش کرنا۔
۸/ذوالحجہ:	(یوم ترویہ) منیٰ کو روانگی: ❶ منیٰ میں ظہر،عصر،مغرب،عشاء اور فجر کی نمازیں قصر ادا کرنا،بغیر جمع کئے۔(یعنی چار رکعت والی نماز کو دو(۲) دو(۲) رکعت ادا کرنا)
۹ /ذوالحجہ (یومِ عرفات)	سورج طلوع ہونے کے بعد عرفات کو جانا: ❶ ظہر کے اول وقت میں ظہر اور عصر کی نمازیں اکٹھی اور قصر پڑھنی ہیں(ایک آذان اور دو اقامتوں کے ساتھ) حاجی کے لئے مسنون ہے کہ وہ اس عظیم دن میں کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے،قرآن پڑھے اور دعائیں کرے۔سنّت یہ ہے کہ قبلہ کی طرف رخ کر کے دعائیں کریں نہ کہ جبلِ رحمت کی طرف منہ کر کے،اور دعاء کے وقت ہاتھ اٹھائیں،جیسا کہ نبی ﷺ نے کیا اور میدانِ عرفات پورا موقف ہے(جبلِ رحمت پر جانا ضروری نہیں)۔ ❷ سورج غروب ہونے کے بعد مزدلفہ کو روانہ ہوں۔ ❸ مزدلفہ پہنچنے کے بعد مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی اور قصر ادا کرنی ہیں۔ایک آذان اور دو اقامتوں کے ساتھ۔(جمع تاخیر) ❹ بڑے شیطان کے لئے (۷) کنکریاں اٹھانا۔اور یہ منیٰ سے بھی اٹھا سکتے ہیں۔(کنکری مٹر کے دانے کے برابر ہونی چاہیئے یا سفید چنے کے دانے کے برابر) ❺ رات مزدلفہ میں قیام کرنا اور اول وقت میں فجر کی نماز ادا کرنا۔اور نماز کے بعد کثرت سے ذکر و دعاء کرنا اور اُجالے(روشنی ہوجانے) کے بعد سورج طلوع ہونے سے پہلے مزدلفہ سے نکلنا۔کمزور اور ضعیف حاجیوں کیلئے فجر سے قبل نکل جانا بھی جائز ہے۔مگر وہ کنکریاں طلوعِ آفتاب کے بعد ہی ماریں۔
۱۰ /ذوالحجہ (یوم النحر)	سورج طلوع ہونے سے پہلے یا بعد منیٰ جانا: ❶ بڑے شیطان کو ۷ کنکریاں مارنا اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہنا۔ ❷ سر کے بال منڈوانا یا چھوٹے کروانا۔ ❸ احرام کھولنا اور دوسرے کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا۔ ❹ طوافِ افاضہ کرنا۔یہ حج کا رکنِ اعظیم ہے،اسکے بعد ممنوعۂ اشیاء پابندیاں ختم ہوجائیں گی۔
۱۱ /ذوالحجہ	❶ گیارھویں کی رات کو منیٰ میں گزارنا۔ ❷ زوال کے بعد تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنا،پہلے چھوٹے کو پھر درمیانے کو پھر بڑے کو(اور ہر ایک کو ۷ کنکریاں) اور ہر کنکری کیساتھ تکبیر کہنا۔
۱۲/ذوالحجہ (ایام تشریق)	❶ بارھویں کی رات بھی منیٰ میں گزارنا ضروری ہے۔ ❷ زوال کے بعد تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنا،پہلے چھوٹے کو پھر درمیانے کو پھر بڑے کو(اور ہر ایک کو ۷ کنکریاں) اور ہر کنکری کیساتھ تکبیر کہنا۔اگر کوئی شخص حج سے واپس جانا چاہتا ہو تو منیٰ سے مکّہ کی طرف غروبِ آفتاب سے پہلے نکل جائے اور طوافِ وداع کرے،اگر منیٰ میں ہی رات ہوگئی تو پھر رات منیٰ میں ہی گزارے۔
۱۳/ذوالحجہ	❶ زوال کے بعد تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنا،پہلے چھوٹے کو پھر درمیانے کو پھر بڑے کو(اور ہر ایک کو ۷ کنکریاں) اور ہر کنکری کیساتھ تکبیر کہنا۔ ❷ منیٰ سے روانگی مکّہ کی طرف اور طوافِ الوداع کرنا۔یہ واجب ہے اور اس کو چھوڑ دینے پر دم لازم ہے۔(حائضہ اور نفاس والی عورتیں مستثنیٰ ہیں)۔پھر مکّہ سے روانگی۔اور مکّہ کا تحفہ آبِ زمزم اور مدینے کا تحفہ عجوہ کھجور ہے۔

دن	☆حجِ قِران کا مختصر طریقہ☆
۸/ذوالحجہ سے پہلے	❶ میقات سے احرام باندھنا۔ ❷ عمرہ کا طواف کرنا۔ ❸ عمرہ کی سعی کرنا۔(ایک ہی سعی عمرہ اور حج کیلئے کافی ہے)، پھر احرام میں ہی رہنا، احرام نہیں کھولنا اور ممنوع اشیاء سے بچنا ہے۔اور نمازِ پنجگانہ باجماعت ادا کرنے کی کوشش کرنا۔
۸/ذوالحجہ:	(یومِ ترویہ) منیٰ کو روانگی: ❶ منیٰ میں ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر کی نمازیں قصر ادا کرنی ہیں، بغیر جمع کیے۔(یعنی چار رکعت والی نماز کو دو(۲) دو(۲) رکعت ادا کرنا)
۹/ذوالحجہ (یومِ عرفات)	سورج طلوع ہونے کے بعد عرفات کو جانا: ❶ ظہر کے اول وقت میں ظہر اور عصر کی نمازیں اکٹھی اور قصر پڑھنی ہیں (ایک آذان اور دو اقامتوں کے ساتھ) حاجی کے لئے مسنون ہے کہ وہ اس عظیم دن میں کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے، قرآن پڑھے اور دعائیں کرے۔سنّت یہ ہے کہ قبلہ کی طرف رخ کر کے دعائیں کریں نہ کہ جبلِ رحمت کی طرف منہ کر کے، اور دعاء کے وقت ہاتھ اٹھائیں، جیسا کہ نبی ﷺ نے کیا اور میدانِ عرفات پورا موقف ہے (جبلِ رحمت پر جانا ضروری نہیں)۔ ❷ سورج غروب ہونے کے بعد مزدلفہ کو روانہ ہوں۔ ❸ مزدلفہ پہنچنے کے بعد مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی اور قصر ادا کرنی ہیں۔ایک آذان اور دو اقامتوں کے ساتھ۔(جمع تاخیر) ❹ بڑے شیطان کے لئے (۷) کنکریاں اٹھانا۔اور یہ منیٰ سے بھی اٹھا سکتے ہیں۔(کنکری مٹر کے دانے کے برابر ہونی چاہیئے یا سفید چنے کے دانے کے برابر) ❺ رات مزدلفہ میں قیام کرنا اور اول وقت میں فجر کی نماز ادا کرنا۔اور نماز کے بعد کثرت سے ذکر و دعاء کرنا اور اُجالے (روشنی ہو جانے) کے بعد سورج طلوع ہونے سے پہلے مزدلفہ سے نکلنا۔کمزور اور ضعیف حاجیوں کیلئے فجر سے قبل نکل جانا بھی جائز ہے۔مگر وہ کنکریاں طلوعِ آفتاب کے بعد ہی ماریں۔
۱۰/ذوالحجہ (یوم النحر)	سورج طلوع ہونے سے پہلے یا بعد منیٰ جانا: ❶ بڑے شیطان کو ۷ کنکریاں مارنا اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہنا۔ ❷ قربانی کرنا۔ ❸ سر کے بال منڈوانا یا چھوٹے کروانا۔ ❹ احرام کھولنا اور دوسرے کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا۔ ❺ طوافِ افاضہ کرنا۔اور یہ حج کا رکنِ اعظم ہے۔اور سعی کرنا۔(اگر پہلے طوافِ عمرہ کے ساتھ نہیں کی)
۱۱/ذوالحجہ	❶ گیارھویں کی رات کو منیٰ میں گزارنا۔ ❷ زوال کے بعد تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنا، پہلے چھوٹے کو پھر درمیانے کو پھر بڑے کو (اور ہر ایک کو ۷ کنکریاں) اور ہر کنکری کیساتھ تکبیر کہنا۔
۱۲/ذوالحجہ (ایامِ تشریق)	❶ بارھویں کی رات بھی منیٰ میں گزارنا ضروری ہے۔ ❷ زوال کے بعد تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنا، پہلے چھوٹے کو پھر درمیانے کو پھر بڑے کو (اور ہر ایک کو ۷ کنکریاں) اور ہر کنکری کیساتھ تکبیر کہنا۔اگر کوئی شخص حج سے واپس جانا چاہتا ہو تو منیٰ سے مکّہ کی طرف غروبِ آفتاب سے پہلے نکل جائے اور طوافِ وداع کرے، اگر منیٰ میں ہی رات ہو گئی تو پھر رات منیٰ میں ہی گزارے۔
۱۳/ذوالحجہ	❶ زوال کے بعد تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنا، پہلے چھوٹے کو پھر درمیانے کو پھر بڑے کو (اور ہر ایک کو ۷ کنکریاں) اور ہر کنکری کیساتھ تکبیر کہنا۔ ❷ منیٰ سے روانگی مکّہ کی طرف اور طوافِ الوداع کرنا۔یہ واجب ہے اور اس کو چھوڑ دینے پر دم لازم ہے۔(حائضہ اور نفاس والی عورتیں مستثنیٰ ہیں)۔پھر مکّہ سے روانگی۔اور مکّہ کا تحفہ آبِ زمزم اور مدینے کا تحفہ عجوہ کھجور ہے۔

دن	☆حجِ تمتّع کا مختصر طریقہ☆
۸/ذوالحجہ سے پہلے	❶ میقات سے احرام باندھنا۔ ❷ عمرہ کا طواف کرنا۔ ❸ عمرہ کی سعی کرنا۔ ❹ احرام کھول دینا اور اسی طرح معمول کے لباس واحکام میں ۸ ذوالحجہ تک رہنا۔اور نمازِ پنجگانہ باجماعت ادا کرنے کی کوشش کرنا۔
۸/ذوالحجہ:	(یومِ ترویہ) منیٰ کو روانگی: ❶ اپنی رہائش گاہ سے ہی احرام باندھنے کے بعد منیٰ روانہ ہونا۔ ❷ منیٰ میں ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر کی نمازیں قصر ادا کرنی ہیں، بغیر جمع کئے۔
۹ /ذوالحجہ (یومِ عرفات)	سورج طلوع ہونے کے بعد عرفات کو جانا: ❶ ظہر کے اول وقت میں ظہر اور عصر کی نمازیں اکٹھی اور قصر پڑھنی ہیں (ایک آذان اور دو اقامتوں کے ساتھ) حاجی کے لئے مسنون ہے کہ وہ اس عظیم دن میں کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے، قرآن پڑھے اور دعائیں کرے۔ سنّت یہ ہے کہ قبلہ کی طرف رخ کر کے دعائیں کریں نہ کہ جبلِ رحمت کی طرف منہ کر کے، اور دعاء کے وقت ہاتھ اٹھائیں، جیسا کہ نبی ﷺ نے کیا اور میدانِ عرفات پورا موقف ہے (جبلِ رحمت پر جانا ضروری نہیں)۔ ❷ سورج غروب ہونے کے بعد مزدلفہ کو روانہ ہوں۔ ❸ مزدلفہ پہنچنے کے بعد مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی اور قصر ادا کرنی ہیں۔ ایک آذان اور دو اقامتوں کے ساتھ۔ (جمع تاخیر) ❹ بڑے شیطان کے لئے (۷) کنکریاں اٹھانا۔ اور یہ منیٰ سے بھی اٹھا سکتے ہیں۔ (کنکری مٹر کے دانے کے برابر ہونی چاہیئے یا سفید چنے کے دانے کے برابر) ❺ رات مزدلفہ میں قیام کرنا اور اول وقت میں فجر کی نماز ادا کرنا۔ اور نماز کے بعد کثرت سے ذکر و دعاء کرنا اور اُجالے (روشنی ہوجانے) کے بعد سورج طلوع ہونے سے پہلے مزدلفہ سے نکلنا۔ کمزور اور ضعیف حاجیوں کیلئے فجر سے قبل نکل جانا بھی جائز ہے۔ مگر وہ کنکریاں طلوعِ آفتاب کے بعد ہی ماریں۔
۱۰ /ذوالحجہ (یوم النحر)	سورج طلوع ہونے سے پہلے یا بعد منیٰ جانا: ❶ بڑے شیطان کو ۷ کنکریاں مارنا اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہنا۔ ❷ قربانی کرنا۔ ❸ سر کے بال منڈوانا یا چھوٹے کروانا۔ ❹ احرام کھولنا اور دوسرے کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا۔ ❺ طوافِ افاضہ کرنا۔ (یہ طواف حج کا رکن اعظم ہے) ❻ سعی کرنا اور یہ حج کی سعی ہے (اور رکن ہے) اب حج کی سب پابندیاں ختم ہیں۔
۱۱ /ذوالحجہ	❶ گیارھویں کی رات کو منیٰ میں گزارنا۔ ❷ زوال کے بعد تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنا، پہلے چھوٹے کو پھر درمیانے کو پھر بڑے کو (اور ہر ایک کو ۷ کنکریاں) اور ہر کنکری کیساتھ تکبیر کہنا۔
۱۲/ذوالحجہ (ایامِ تشریق)	❶ بارھویں کی رات بھی منیٰ میں گزارنا ضروری ہے۔ ❷ زوال کے بعد تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنا، پہلے چھوٹے کو پھر درمیانے کو پھر بڑے کو (اور ہر ایک کو ۷ کنکریاں) اور ہر کنکری کیساتھ تکبیر کہنا۔ اگر کوئی شخص حج سے واپس جانا چاہتا ہو تو منیٰ سے مکّہ کی طرف غروبِ آفتاب سے پہلے نکل جائے اور طوافِ وداع کرے، اگر منیٰ میں ہی رات ہوگئی تو پھر رات منیٰ میں ہی گزارے۔
۱۳/ذوالحجہ	❶ زوال کے بعد تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنا، پہلے چھوٹے کو پھر درمیانے کو پھر بڑے کو (اور ہر ایک کو ۷ کنکریاں) اور ہر کنکری کیساتھ تکبیر کہنا۔ ❷ منیٰ سے روانگی مکّہ کی طرف اور طوافِ الوداع کرنا۔ یہ واجب ہے اور اس کو چھوڑ دینے پر دم لازم ہے۔ (حائضہ اور نفاس والی عورتیں مستثنیٰ ہیں)۔ پھر مکّہ سے روانگی۔ اور مکّہ کا تحفہ آبِ زمزم اور مدینے کا تحفہ عجوہ کھجور ہے۔